

بھارت نے طبی تعلیم کو وسعت دی

دس ہزار (10000) سے زیادہ نئی میڈیکل سیٹوں کی منظوری

کلیدی نکات

- مورخہ 24 ستمبر 2025 کو کابینہ کی میٹنگ کے دوران 75000 میڈیکل سیٹیں قائم کرنے کے ہدف کے حصے کے طور پر 15,034 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کے ساتھ 10,023 نئی میڈیکل سیٹوں کی منظوری دی گئی۔
- میڈیکل کالجوں کی تعداد 14-2013 میں 387 کے مقابلے 26-2025 میں 808 تک کا دوگنا اضافہ ہوا ہے، انڈر گریجویٹ سیٹوں میں 141 فیصد اور پوسٹ گریجویٹ سیٹوں میں 144 فیصد اضافہ ہوا۔
- سال 2025 کے نئے ضابطے تجربہ کار سرکاری ماہرین کو لازمی رہائش کی ضروریات کے بغیر پروفیسر بننے کی اجازت دیتے ہیں۔
- اس پہل کے تحت ہندوستان کو صحت کی کفایتی دیکھ بھال کے عالمی مرکز کے طور پر قائم کرتے ہوئے خاص طور پر کم سہولیات حاصل کرنے لوگوں پر توجہ مرکوز کی گئی ہے۔

تعارف

ہندوستان کی 1.4 ارب کی آبادی کو صحت کی عالمی کوریج کو یقینی بنانے کے چیلنج کا سامنا ہے۔ تربیت یافتہ ڈاکٹروں اور ماہرین کی ناکافی تعداد کی وجہ سے دور دراز کے قبائلی علاقوں اور دیہاتوں میں رہنے والے مختلف لوگوں کو معیاری صحت کی دیکھ بھال تک رسائی حاصل نہیں ہے۔

اس اہم فرق کو تسلیم کرتے ہوئے، وزیراعظم نریندر مودی کی حکومت نے طبی تعلیم کے بنیادی ڈھانچے کی بے مثال توسیع کا آغاز کیا ہے۔ 24 ستمبر 2025 کو، مرکزی کابینہ نے موجودہ سرکاری کالجوں اور اسپتالوں میں 10000 سے زیادہ نئی میڈیکل سیٹیں شامل کرنے کے لیے ایک تاریخی اقدام کو منظوری دی، جو چار سالوں میں 15,034 کروڑ روپے کی اسٹریٹجک سرمایہ کاری کی نمائندگی کرتا ہے۔ یہ اہم اقدام اگلے پانچ سالوں میں 75,000 اضافی میڈیکل سیٹیں قائم کرنے کے وسیع پروژن کا حصہ ہے۔

مرکزی کی امداد یافتہ اسکیم کے فیئر III کی منظوری سے پی جی اور یو جی میڈیکل سیٹوں میں نمایاں اضافہ ہوگا۔ اس سے ہمارے صحت کی دیکھ بھال کے نظام میں بہتری آئے گی اور طبی تعلیم کے بنیادی ڈھانچے میں اضافہ ہوگا۔ یہ اس بات کو یقینی بنائے گا کہ ہندوستان کے ہر حصے میں ہنرمند ڈاکٹروں کی دستیابی ہو۔

وزیراعظم نریندر مودی نے 24 ستمبر، 2025 کو ایک ایکس پوسٹ میں کہا:

ملک نے پچھلی دہائی کے دوران اپنے طبی بنیادی ڈھانچے کو نمایاں طور پر بڑھایا ہے، پھر بھی مانگ سپلائی سے زیادہ ہے۔

میڈیکل سیٹوں کی توسیع

ایک اعشاریہ چار ارب لوگوں کے لیے یونیورسل ہیلتھ کوریج کا انحصار قابل رسائی اور معیاری صحت کی دیکھ بھال اور ہنرمند اور دستیاب افرادی قوت پر ہے۔

وزیراعظم مودی کی صدارت میں مرکزی کابینہ نے سب کے لئے معیاری صحت کی دیکھ بھال کو قابل رسائی بنانے کے لئے، خاص طور پر دیہی، قبائلی اور رسائی سے محروم برادریوں کی خاطر 2028-29 تک موجودہ سرکاری کالجوں اور اسپتالوں میں اضافی 5000 پوسٹ گریجویٹ اور 5,023 انڈر گریجویٹ میڈیکل سیٹوں کو منظوری دی۔

سال 2025-26 سے 2028-29 تک کی مدت کا احاطہ کرتے ہوئے اس توسیع کے لیے کل سرمایہ کاری 15,034 کروڑ روپے ہوگی۔ اس میں سے، 68.5 فیصد یعنی 10303.20 کروڑ روپے مرکزی حکومت کی طرف سے فنڈ کیا

جائے گا، جبکہ باقی ریاستوں کی طرف سے 4,731.30 کروڑ روپے کا تعاون دیا جائے گا۔ ایک سیٹ پر ڈیڑھ کروڑ روپے کی سرمایہ کاری ہوگی۔

وزیر اعظم مودی نے اگلے پانچ سالوں میں 75,000 اضافی میڈیکل سیٹوں کا نظریہ پیش کیا ہے، اور 24 ستمبر 2025 کو دی گئی یہ نئی منظوری اس ہدف کی جانب ایک قدم ہے۔

فوائد اور اثرات

ہنرمند طبی افرادی قوت، خاص طور پر ماہرین کے اضافے سے ان افراد کو فائدہ ہوگا جو سہولتوں سے محروم ہیں۔ موجودہ بنیادی ڈھانچے کا استعمال کفایتی ہے اور افرادی قوت کی متوازن علاقائی تقسیم کو فروغ دیتا ہے۔

دیگر فوائد اور اثرات یہ ہیں:

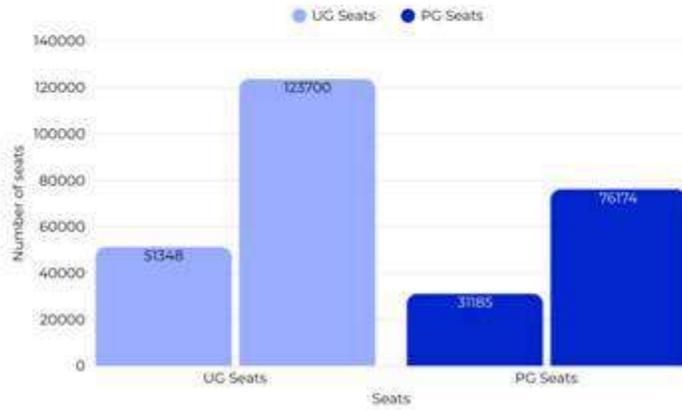
- میڈیکل کے خواہشمند طلباء کو ہندوستان میں میڈیکل کی تعلیم حاصل کرنے کے مزید مواقع ملیں گے۔
- طبی تعلیم کے معیار کو بہتر بنایا جائے گا اور یہ عالمی معیار پر پورا اترے گا۔
- مزید ڈاکٹروں اور ماہرین کے ساتھ، ہندوستان صحت کی سستی دیکھ بھال فراہم کرنے اور زرمبادلہ کو فروغ دینے کے لیے ایک اہم مقام بن سکتا ہے۔
- سہولتوں سے محروم دیہی اور دور دراز علاقوں کو قابل رسائی صحت کی دیکھ بھال ملے گی۔
- نئی براہ راست اور بالواسطہ ملازمتیں شامل ہوں گی (ڈاکٹر، فیکلٹی، نیم طبی عملہ، محققین، منتظمین اور معاون خدمات)
- صحت کی بہتر رسائی سے ہندوستان کی سماجی و اقتصادی ترقی مضبوط ہوگی۔
- صحت کی دیکھ بھال کا بنیادی ڈھانچہ ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں مساوی طور پر تقسیم کیا جائے گا۔

ہندوستان کا فروغ حاصل کرتا طبی بنیادی ڈھانچہ

ہندوستان میں میڈیکل کالجوں کی سب سے زیادہ تعداد (808) ہے اور وہ برسوں سے اپنے طبی تعلیمی بنیادی ڈھانچے کو بڑھا رہا ہے۔

Growth of Medical Education (2013-14 to 2025-26)

Medical colleges expanded from 387 to 808 (109% increase)
Undergraduate seats grew by 141% to 123,700
Postgraduate seats showed the highest growth at 144%



آج ایم بی بی ایس (بیچلر آف میڈیسن، بیچلر آف سرجری) کی 1,23,700 سیٹیں ہیں۔ پچھلی دہائی میں، 69,352 سیٹیں شامل کی گئیں جو 127 فیصد کا اضافہ ہے۔ اس عرصے کے دوران 43,041 پوسٹ گریجویٹ سیٹیں شامل کی گئیں، جو 143 فیصد کا اضافہ ہے۔

پردھان منتری سواستھ سرکشا یوجنا کے تحت 22 نئے آل انڈیا انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (ایمس) کو منظوری دی گئی، جس کا مقصد تمام لوگوں اور خطوں کے لیے سستی اور قابل اعتماد خصوصی پیشہ ورانہ صحت کی دیکھ بھال کو قابل رسائی بنانا اور ملک میں طبی تعلیم کے معیار کو بہتر بنانا ہے۔

نئی فیکلٹی کے اضافے کو آسان بنانے کے لیے، نیشنل میڈیکل کمیشن نے جولائی میں میڈیکل انسٹی ٹیوشن (فیکلٹی کی قابلیت) ضابطے، 2025 کو نوٹیفائی کیا۔

یہ ضابطے اہل فیکلٹی کے پول کو وسیع کرنے، ہندوستان بھر کے میڈیکل کالجوں میں انڈر گریجویٹ (ایم بی بی ایس) اور پوسٹ گریجویٹ (ایم ڈی / ایم ایس) سیٹوں کی توسیع میں سہولت فراہم کرنے اور اگلے پانچ سالوں میں 75,000 نئی میڈیکل سیٹوں کے ہدف کو پورا کرنے کے لیے بنائے گئے ہیں۔

نئے ضابطوں کے ذریعے متعارف کرائی گئی کچھ اہم اصلاحات یہ ہیں:

• 220 سے زیادہ بستروں والے غیر تدریسی سرکاری اسپتالوں کو اب تدریسی اداروں کے طور پر نامزد کیا جاسکتا ہے۔

• 10 سال کے تجربے والے موجودہ ماہرین کو ایسوسی ایٹ پروفیسر کے طور پر مقرر کیا جاسکتا ہے، اور 2 سال والے افراد کو اسٹنٹ پروفیسر کے طور پر مقرر کیا جاسکتا ہے۔ لازمی سینئر ریڈینسی کے بغیر۔ بشرطیکہ وہ دو سال کے اندر بائیو میڈیکل ریسرچ (بی سی بی آر) میں بنیادی کورس مکمل کریں۔

• این بی ای ایم ایس سے تسلیم شدہ سرکاری طبی اداروں میں تین سال کا تدریسی تجربہ رکھنے والے سینئر کنسلٹنٹس پروفیسر کے عہدے کے اہل ہیں۔

• نئے سرکاری میڈیکل کالجوں کو اب یو جی اور پی جی کورسز بیک وقت شروع کرنے کی اجازت دی گئی ہے، جس سے صحت کی دیکھ بھال کرنے والے پیشہ ور افراد اور تدریسی اساتذہ کی تعداد میں اضافہ ہوگا۔

• اناتومی، فزیولوجی اور بائیو کیمسٹری کے علاوہ مائیکرو بائیولوجی اور فارما کولوجی کے محکمے اب ایم ایس سی-پی ایچ ڈی کی اہلیت کے ساتھ اساتذہ کی تقرری کر سکتے ہیں۔

• فی الحال وسیع اسپیشلسٹی محکموں میں کام کرنے والی سپر اسپیشلسٹی قابلیت والی فیکلٹی کو باضابطہ طور پر ان کے متعلقہ سپر اسپیشلسٹی محکموں میں فیکلٹی کے طور پر نامزد کیا جاسکتا ہے۔

دس ہزار 23 اضافی میڈیکل سیٹوں کی حالیہ منظوری ہندوستان کی جانب سے سب کے لیے صحت کی دیکھ بھال فراہم کرنے کی خاطر ایک اور قدم ہے، اور یہ گزشتہ دہائی میں ملک کے مختلف اقدامات پر مبنی ہے۔ یہ خاص طور پر پسماندہ دیہی اور قبائلی برادریوں میں، صحت کی دیکھ بھال کرنے والے پیشہ ور افراد کی اہم کمی کو دور کرنے کے لیے حکومت ہند کے عزم کو ظاہر کرتا ہے اور اس طرح ہندوستان کو ایک عالمی طبی مرکز میں تبدیل کر دیتا ہے۔

اس کے اثرات دور رس ہوں گے جن میں طبی تعلیم کے معیارات میں اضافہ، صحت کی دیکھ بھال کے شعبوں میں روزگار کے مواقع میں اضافہ شامل ہے اور سب سے اہم بات، ان کروڑوں شہریوں کے لیے صحت کے بہتر نتائج سامنے آئیں گے جن کو تاریخی طور پر معیاری طبی دیکھ بھال تک رسائی حاصل نہیں ہے۔

حوالہ جات

- <https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2170588>
- <https://pmssy.mohfw.gov.in/index1.php?lang=1&level=1&sublinkid=81&lid=127>
- [https://www.nmc.org.in/MCIRest/open/getDocument?path=/Documents/Public/Portal/LatestNews/Press%20note%20on%20Medical%20Institution%20\(Qualifications%20of%20Faculty\)%20Regulations%202025.pdf](https://www.nmc.org.in/MCIRest/open/getDocument?path=/Documents/Public/Portal/LatestNews/Press%20note%20on%20Medical%20Institution%20(Qualifications%20of%20Faculty)%20Regulations%202025.pdf)

[Click here to see PDF](#)

ش-ح-ظ-ا-ج

Uno-6832

Social Welfare

India Expands Medical Education

10,000+ New Medical Seats Approved

(Backgrounder ID: 155286)